AL-AASAR Journal
Quarterly *Research Journal*
www. al-aasar.com

Vol. 2, No. 4 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

پاکستان میں ریٹیل اور کنزیومر فنانسنگ کی مصنوعات کا فقہُ المعاملات کی روشنی میں تحقیقی مطالعہ

A RESEARCH STUDY OF RETAIL AND CONSUMER FINANCING PRODUCTS IN PAKISTAN IN THE LIGHT OF ISLAMIC COMMERCIAL JURISPRUDENCE

Azeema Sultan
M.Phil. Scholar, Department of Islamic Thought, History & Culture, Allama Iqbal Open University Islamabad. Email: azeemasultan1989@gmail.com
Dr. Ahmad Raza
Assistant Professor, Department of Islamic Thought, History & Culture, Allama Iqbal Open University Islamabad. Email: ahmad.raza@aiou.edu.pk

Abstract
Retail and consumer financing in Pakistan enables households to acquire homes, vehicles, and durable goods, but the price of credit and the allocation of risk are often difficult to compare across products. This article examines how conventional term loans and revolving credit differ from Islamic arrangements based on sale, lease, and diminishing co-ownership. It uses qualitative documentary analysis of Qur'anic and Prophetic texts, collective juristic resolutions, State Bank of Pakistan regulations, and product disclosures, with published research on consumer choice and a worked financing example. The analysis finds that similar monthly instalments can arise from distinct contractual entitlements, ownership obligations, and default risks. The example worked illustrates how fees alter total cost and how simultaneous changes in income and pricing affect repayment capacity. Pakistan's aggregate financing data and the available adoption studies describe market trends and reported preferences, while evidence on comparable household outcomes remains limited. The article proposes practical tests for contract execution, cost disclosure, affordability under stress, and fair treatment of customers in genuine financial difficulty. These tests connect Islamic commercial jurisprudence with the operational responsibilities of lenders and regulators.

Keywords Retail: banking, consumer financing, murabahah, ijarah, diminishing musharakah, consumer protection, Pakistan

تعارف واہمیت

گھر، سواری اور گھریلو آلات کی قیمت عموماً یک مشت ادا کرنا پڑتی ہے، جبکہ گھرانے کی آمدنی ماہانہ یا موسمی وقفوں سے حاصل ہوتی ہے۔ صارف مالیات اس زمانی فرق کو کم کرتی ہے اور ایسے اثاثوں تک رسائی ممکن بناتی ہے جن سے گھرانے کو کئی برس تک فائدہ مل سکتا ہے۔ مثلاً قابلِ اعتماد سواری روزگار تک رسائی آسان بنا سکتی ہے۔ دوسری جانب آمدنی میں کمی، متغیر شرح میں اضافہ یا یک مشت فیس ایسی ذمہ داری کو ناقابلِ برداشت بنا سکتی ہے جو منظوری کے وقت قابلِ ادائیگی معلوم ہوتی تھی۔ پاکستان میں روایتی اور اسلامی سہولیات کے متوازی استعمال کی وجہ سے یہ سوال بھی اہم ہے کہ یکساں نظر آنے والی اقساط کے پیچھے ادائیگی کا استحقاق، اثاثے کی ملکیت اور نقصان کی ذمہ داری کس بنیاد پر طے ہوتی ہے۔

مسئلہ تحقیق

صارف کو پیشکش میں عموماً قسط اور مدت آسانی سے نظر آتی ہیں، مگر مجموعی قیمت، لازمی فیس، قبل از وقت تصفیے اور مالی دشواری کے نتائج کا موازنہ کرنے کے لیے مختلف معاہداتی دستاویزات پڑھنا پڑتی ہیں۔ اسلامی مصنوعات میں اس کے ساتھ ایک مزید سوال ہے کہ آیا خرید، قبضہ، اجارہ یا حصص کی منتقلی عملی طور پر اسی ترتیب سے واقع ہوئی جس پر عقد کا جواز قائم ہے۔ اس تحقیق کا مرکزی سوال یہ ہے کہ پاکستان میں روایتی اور اسلامی صارف مالیات کی عقدی ساخت، حقیقی لاگت اور خطرے کی تقسیم صارف کے حقوق اور ادائیگی کی استطاعت کو کیسے متاثر کرتی ہے؟ ادائیگی کس قانونی و عقدی حق کے تحت لازم ہوتی ہے؟ اثاثے، قیمت اور نقصان سے متعلق ذمہ داریاں کن فریقوں پر ہیں؟ صارف منظوری سے پہلے حقیقی خرچ اور آمدنی میں تبدیلی کا اثر کس حد تک سمجھ سکتا ہے؟

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www. al-aasar.com
Vol. 2, No. 4 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

صارف مالیات کی عقدی ساخت اور صارف کے حقوق کا عملی جائزہ

۱۔ ریٹیل بینکاری اور صارف مالیات کا مفہوم

ریٹیل بینکاری سے مراد انفرادی گاہکوں کو بڑے پیمانے پر نسبتاً معیاری خدمات کی فراہمی ہے۔ اس میں کھاتے، ادائیگیاں اور مالی اعانت شامل ہیں۔ صارف مالیات اس دائرے کا وہ حصہ ہے جو بالعموم ذاتی، خاندانی یا گھریلو ضرورت پوری کرتا ہے۔ چھوٹے کاروبار کے خام مال یا ذخیرے کی خرید کا بنیادی مقصد تجارتی گردش ہے۔ اسے صرف چھوٹی رقم یا انفرادی نام کی بنا پر گھریلو مالیات میں شمار کرنے سے کاروبار کے نقد بہاؤ اور گھرانے کی حقیقی ذمہ داری دونوں کا اندازہ متاثر ہوتا ہے۔ اسٹیٹ بینک کے صارف مالیات کے عمومی ضوابط میں کریڈٹ کارڈ، گاڑی کی مالی اعانت، پائیدار اشیائے صرف اور شخصی قرض جیسے زمرے ملتے ہیں۔ رہائشی مالیات کے لیے الگ احتیاطی ضوابط نافذ ہیں۔[1]

ایک عملی تقسیم مدت، ضمانت اور رقم کے دوبارہ استعمال کی بنیاد پر کی جاسکتی ہے۔ معینہ مدت کی سہولت میں مقررہ اصل رقم یا قیمت قسطوں میں ادا ہوتی ہے۔ گردشی سہولت میں ادائیگی کے بعد مقررہ حد کا کچھ حصہ دوبارہ استعمال کے لیے دستیاب ہو جاتا ہے۔ اثاثے کی ضمانت قرض دینے والے کو قانونی سہارا دیتی ہے، مگر صارف کی ادائیگی کی صلاحیت آمدنی اور ضروری اخراجات سے متعین ہوتی ہے۔ اسی طرح کارڈ بذاتِ خود عقد کا نام نہیں۔ ڈیبٹ کارڈ عموماً اپنے کھاتے کے دستیاب فنڈ استعمال کرتا ہے، جبکہ کریڈٹ کارڈ جاری کنندہ کی مالی سہولت سے خرید ممکن بناتا ہے۔

۲۔ پاکستانی رجحان اور سابقہ مطالعات

اسٹیٹ بینک کی اکتوبر ۲۰۲۶ کی تجزیاتی بریفنگ کے مطابق ستمبر ۲۰۲۶ میں صارف مالیات کے مجموعی بقایا حجم کی سال بہ سال نمو تقریباً ۳۴ فیصد تھی۔ گاڑیوں کی مالی اعانت کا مثبت حصہ دوسرے دکھائے گئے زمروں سے بڑا تھا۔ یہ بقایا حجم کی شرحِ نمو ہے۔ اس اشاریے سے پہلی مرتبہ مالی سہولت لینے والے گھرانوں کی تعداد، آمدنی کی تقسیم، اسلامی وروایتی مصنوعات کا الگ حصہ یا قرضی پریشانی کی شرح اخذ نہیں کی جاسکتی۔ اس فرق کو ملحوظ رکھنے سے منڈی کے حجم اور صارف کی فلاح کو الگ سمجھا جاسکتا ہے۔[2]

محمد علی خان اوران کے ساتھیوں نے ۲۵۰ بینک صارفین کے مطالعے میں اسلامی رہائشی مالیات کے انتخاب کا تعلق علم، بینک کی ساکھ، دستیاب مصنوعات اور شرعی مطابقت سمیت کئی عوامل سے پایا۔ اس نمونے میں قیمت کا تعلق شماریاتی طور پر نمایاں نہ تھا۔ اس کے برعکس محمد علی اور ساتھیوں کے کراچی میں سہولتی نمونے پر مبنی مطالعے میں شخصی اسلامی مالیات کی قیمت اور سہولت استعمال کرنے کے ارادے میں منفی تعلق نمایاں تھا۔ مصنوعات، نمونوں اور تحقیق کے نتائج میں فرق دونوں مطالعات کو سمجھنے کے لیے اہم ہے۔ ایک مطالعہ رہائشی مالیات کے انتخاب پر اور دوسرا شخصی مالیات کے استعمال کے ارادے پر مرکوز ہے۔ دونوں نتائج پالیسی کے لیے سوالات فراہم کرتے ہیں، مگر ان سے ملک گیر ترجیحات یا حقیقی نادہندگی پر علّی نتائج اخذ کرنا ممکن نہیں۔[3]

ان مطالعات کا مرکزی موضوع مصنوعات کا انتخاب یا استعمال کا ارادہ ہے۔ یہ مقالہ اس بحث کو عقدی ترتیب، فیس سمیت قابلِ ادائیگی رقم اور آمدنی میں کمی کے اثر تک وسعت دیتا ہے۔ اس تقابل سے ایسے سوالات متعین ہوتے ہیں جنہیں بعد میں قرض کی ادائیگی، شکایات اور قبل از وقت تصفیے کے حقیقی ریکارڈ سے جانچا جاسکتا ہے۔

---

[1] State Bank of Pakistan, Prudential Regulations for Consumer Financing (August 3, 2016), definitions and regulations R-8 to R-21. State Bank of Pakistan, "Revised Prudential Regulations for Housing Finance," SH&SFD Circular 04 (August 18, 2026), paras. 1–3.

[2] State Bank of Pakistan, Post-MPC Analyst Briefing (October 2026), slide 14, fig. 3, "Consumer Financing."

[3] Muhammad Y. Khan et al., "Dynamics of Selecting Islamic Home Financing," International Journal of Finance & Economics 26, no. 4 (2021): 5005. Muhammad Ali et al., "Customer Acceptance toward Islamic Personal Financing in Pakistan," Journal of Financial Services Marketing 28 (2023): 275, 278–279.

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www. al-aasar.com
Vol. 2, No. 4 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

۳۔ بیع، رضامندی اور دیانت کی قرآنی و نبوی بنیاد

قرآن مجید نے بیع اور ربا کا اصولی فرق یوں بیان کیا ہے۔

﴿وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا﴾[4]

اور اللہ نے بیع کو حلال کیا اور ربا کو حرام کیا۔

سورۂ نساء میں باہمی رضامندی کو تجارت کی بنیاد اور سورۂ بقرہ میں مؤجل ذمہ داری کو لکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اقساطی بیع پر مجمع الفقہ الاسلامی الدولی کی قرارداد ۵۱ اسی فرق کو معاصر معاملات پر منطبق کرتی ہے۔ تاجر نقد اور مؤجل قیمت الگ الگ پیش کر سکتا ہے۔ عقد میں ایک قیمت اور مدت طے کرنا ضروری ہے، اور تاخیر کے عوض قائم شدہ دین میں اضافہ جائز نہیں۔[5]

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی روایت میں رسول اللہ ﷺ نے بیع میں سچائی اور وضاحت کی تاکید فرمائی۔

فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا[6]

اگر دونوں سچ بولیں اور معاملہ واضح کر دیں تو ان کی بیع میں برکت دی جاتی ہے۔

صارف مالیات میں اس ہدایت کا اطلاق پیشگی وضاحت پر ہوتا ہے۔ صارف کو قیمت، فیس، ادائیگی کے اوقات اور معاہدے کی خلاف ورزی کے نتائج اس وقت سمجھ آنے چاہییں جب اس کے پاس پیشکش قبول یا رد کرنے کا حقیقی اختیار ہو۔ بیع یا اجارہ کی شرعی حیثیت جانچنے کے لیے اس کے نام کے ساتھ اثاثے کے حصول اور ذمہ داریوں کا ریکارڈ بھی دیکھا جائے گا۔

۴۔ روایتی صارف مالیات کی صورتیں

شخصی قرض۔ بینک صارف کو نقد رقم فراہم کرتا ہے، جس پر مقررہ یا متغیر شرح کے مطابق مالی لاگت عائد ہوتی ہے۔ عموماً شخصی قرض کسی مخصوص اثاثے کے رہن کے بغیر دیا جاتا ہے، اس لیے قابلِ تصدیق آمدنی اور ادائیگی کی تاریخ فیصلہ کن اہمیت رکھتی ہیں۔ رقم کے استعمال میں وسعت اس کی اہم خصوصیت ہے، لیکن اس کے ساتھ درخواست فیس، قبل از وقت تصفیے کے چارج اور تاخیر کے مالی اثرات دیکھنا ضروری ہے۔ مثال کے طور پر ایچ بی ایل کے جولائی تا دسمبر ۲۰۲۵ کے کلیدی معلوماتی پرچے میں شخصی قرض کی شرح کو مقررہ دکھایا گیا اور پروسیسنگ فیس و قبل از وقت تصفیے کے لیے الگ خانے دیے گئے۔[7]

گاڑی اور رہائش کی مالی اعانت۔ گاڑی کے قرض میں صارف پیشگی حصہ ادا کرتا ہے اور باقی رقم کی اقساط دیتا ہے۔ گاڑی پر قانونی ضمانت بینک کی ممکنہ وصولی کو بہتر بناتی ہے۔ گاڑی کی قدر میں تیز کمی کی صورت میں فروخت کی رقم بقایا ذمہ داری سے کم ہو سکتی ہے۔ رہائشی قرض میں مدت عموماً طویل ہوتی ہے اور جائیداد کار ہن بنیادی تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اس میں ملکیتی دستاویزات کی جانچ، جائیداد کی قدر، انتقال، شرح کے از سرِ نو تعین اور طویل مدت میں آمدنی کی پائیداری الگ اہمیت رکھتے ہیں۔

کریڈٹ کارڈ اور اقساطی خرید۔ کریڈٹ کارڈ کی ادائیگی تاجر، جاری کنندہ اور صارف کے باہمی انتظام سے ہوتی ہے۔ صارف سے مقررہ تاریخ تک بل کی ادائیگی طلب کی جاتی ہے۔ قابلِ اطلاق شرائط کے تحت کم از کم ادائیگی سے بقایا رقم باقی رہتی ہے اور اس پر مالی لاگت عائد ہو سکتی ہے۔ نقد نکالنے اور عام خرید کی فیس یا رعایتی مدت مختلف ہو سکتی ہے۔ پائیدار اشیا کی معینہ اقساط میں قرض یا ادھار بیع دونوں ممکن ہیں۔ اصل معاملہ جاننے کے لیے یہ دیکھنا چاہیے کہ تاجر نے خود متعین ادھار قیمت پر بیع کی ہے یا کسی تیسرے ادارے نے خرید کے لیے نقد ادھار فراہم کیا ہے۔

---

[4] القرآن المجید، البقرۃ ۲:۲۷۵۔
[5] القرآن المجید، النساء ۴:۲۹، البقرۃ ۲:۲۸۲۔
International Islamic Fiqh Academy, “Installment Sales,” Resolution 51 (2/6) (March 20, 1990), points 1–3.
[6] محمد بن اسماعیل البخاری، صحیح البخاری، کتاب البیوع، حدیث ۲۰۷۹۔
[7] HBL, “HBL PersonalLoan Key Fact Sheet” (July–December 2025), sections A–C.

AL-AASAR Journal
Quarterly *Research Journal*
www. al-aasar.com
Vol. 2, No. 4 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

۵۔ مرابحہ اور مساومہ کے ذریعے اثاثے کی خرید

مرابحہ میں ادارہ مطلوبہ مباح چیز خرید کر اس کی لاگت اور اپنا منافع بتاتے ہوئے معلوم قیمت پر فروخت کرتا ہے۔ اگر صارف کو خرید کا وکیل بنایا جائے تو اس کی حیثیت پہلے بینک کے وکیل اور بعد میں خریدار کی ہوتی ہے۔ خریداری اور معتبر قبضہ فروخت سے پہلے واقع ہوں۔ اس دوران ملکیت سے متعلق خطرہ ادارے پر رہتا ہے اور فروخت کے بعد متعین ثمن صارف کے ذمے آتا ہے۔ مساومہ میں مجموعی قیمت باہمی رضامندی سے طے ہوتی ہے اور اصل لاگت ظاہر کرنا بیع کی شرط نہیں۔ میزان بینک کی کنزیومر ایز سہولت گھریلو آلات کے لیے مساومہ کی پاکستانی مثال ہے۔ منظور شدہ حد کے تحت متعین اشیا خریدی جاتی ہیں اور ان کی قیمت اقساط میں ادا ہوتی ہے۔[8]

مرابحہ میں تقابل کا بنیادی عملی ثبوت ادارے کی خرید، اس کے قبضے اور صارف کو بعد کی فروخت کے الگ اندراجات ہیں۔ مساومہ میں اصل لاگت کا انکشاف لازم نہ ہونے کے باوجود فروخت کی حتمی قیمت، مدت اور قابلِ ادائیگی رقم کا انکشاف صارف کی باخبر رضامندی کے لیے اہم رہتا ہے۔

۶۔ اجارہ اور اجارہ منتہی بالتملیک

اجارہ میں مقررہ مدت کے لیے اثاثے کا حقِ استعمال دیا جاتا ہے۔ موجر اصل اثاثے کا مالک رہتا ہے اور ملکیت سے متعلق بنیادی ذمہ داریاں اٹھاتا ہے۔ مستأجر استعمال سے پیدا ہونے والے معمول کے اخراجات اور اپنی تعدی یا کوتاہی سے ہونے والے نقصان کا ذمہ دار ہو سکتا ہے۔ کرایہ قابلِ استعمال اثاثہ فراہم ہونے سے متعلق ہے۔ اجارہ منتہی بالتملیک میں مدت کے اختتام پر ملکیت ایک علیحدہ بیع یا ہبہ کے ذریعے منتقل ہو سکتی ہے۔ میزان کار اجارہ میں بینک گاڑی خرید کر کرائے پر دیتا ہے اور کرایہ گاڑی کی حوالگی کے بعد شروع ہوتا ہے۔ عقد کے جائزے میں قبل از وقت واپسی، تکافل اور کلی تلف کی صورت میں ذمہ داری کے تعین کو بھی شامل کرنا چاہیے۔[9]

۷۔ مشارکہ متناقصہ اور رہائشی اثاثے کی مشترکہ ملکیت

رہائشی مالیات کے اس طریقے میں ادارہ اور صارف جائیداد میں مشترک مالک بنتے ہیں۔ صارف ادارے کے باقی ماندہ حصے کے استعمال کا کرایہ دیتا اور الگ معاملات کے ذریعے اس کے ملکیتی یونٹ خریدتا ہے۔ بتدریج خرید کے نتیجے میں بینک کا حصہ گھٹتا اور صارف کا بڑھتا ہے۔ شرکۃ الملک کے اسٹیٹ بینک معیار میں مشترکہ ملکیت، اجارہ، وعدۂ خرید یا فروخت اور حصص کی منتقلی الگ اور مناسب ترتیب سے دستاویزی صورت اختیار کرتے ہیں۔ ملکیتی نفع و نقصان اور ملکیتی اخراجات اصولاً تناسبِ ملکیت سے متعلق ہیں۔ میزان ایزی ہوم کے ایک منصوبے میں کرایہ بینک کے باقی حصے سے وابستہ ہے اور ادائیگی کا دوسرا جز یونٹ کی خرید ہے۔ اس لیے ادائیگی کی رسید میں دونوں اجزا واضح ہونے چاہییں۔[10]

۸۔ اسلامی کریڈٹ کارڈ، تورق اور ڈیجیٹل اقساط

مجمع کی قرارداد ۱۰۸ کے مطابق قرض پر سود کی شرط رکھنے والا غیر مغطی کریڈٹ کارڈ جائز نہیں، خواہ حامل کو رعایتی مدت میں ادائیگی کی توقع ہو۔ حقیقی خدمات کی فیس اور دین پر مدت کے عوض لی جانے والی رقم کی فقہی حیثیت الگ ہے۔ فیصل اسلامی کے نور کارڈ کی دستاویز تورق کا حوالہ دیتی ہے۔ مجمع نے عام فقہی تورق، جس میں ادھار خرید کے بعد کسی تیسرے فریق کو مستقل فروخت کی جاتی ہے، اور ادارے کے منظم کردہ تورق میں فرق کیا ہے۔ قرارداد ۱۷۹ میں شرائطِ بیع کے ساتھ پہلی صورت کی اجازت اور منظم و معکوس صورتوں کی ممانعت بیان ہوئی ہے۔ پاکستان میں اسٹیٹ بینک نے ۱۶ اکتوبر ۲۰۲۶ کو ایوفی کا شرعی معیار نمبر ۳۰ مقامی ترامیم کے ساتھ اختیار کیا اور

[8] State Bank of Pakistan, Compendium of Shariah Standards Adopted by State Bank of Pakistan, updated July 31, 2025, standards 8 and 18 and standard 37, cl. 3/2/1. Meezan Bank, "Consumer Ease," "Durable Goods Financing" and "Key Features."

[9] State Bank of Pakistan, Compendium, standard 9, "Ijarah & Ijarah Muntahia Bittamleek." Meezan Bank, "Meezan Car Ijarah," "What Is Meezan Car Ijarah?" and "Key Features."

[10] State Bank of Pakistan, Compendium, "Sharikat ul Milk and Diminishing Musharakah," cls. 3/1/7, 3/1/12, 4/1–4/11. Meezan Bank, "Meezan Easy Home," "Payment Plans."

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www. al-aasar.com
Vol. 2, No. 4 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

تورق کے لیے حاجت سے متعلق رہنما اصول جاری کیے۔ ان کے تحت قابلِ عمل شرعی متبادل کی عدم دستیابی، حقیقی حاجت کی دستاویز اور فروخت سے پہلے مال کی ملکیت و قبضہ جانچنا لازم ہے۔ پاکستانی مثال کا فقہی اور ضابطہ جاتی تجزیہ اصل خرید، قبضے، وکالت اور تیسرے فریق کو فروخت کی معاہداتی و عملی ترتیب پر منحصر ہے۔[11]

ڈیجیٹل اقساط۔ آن لائن خرید میں ابھی خریدیں، بعد میں ادا کریں کی سہولت میں تاجر، صارف اور مالی سہولت کار کے حقوق جدا ہو سکتے ہیں۔ پاکستان کے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن نے نومبر ۲۰۲۵ کی ترمیم میں متعلقہ غیر بینکی مالی اداروں کے لیے اس سہ فریقی صورت کی تعریف شامل کی۔ کسی موبائل ایپ کی فوری منظوری، متعدد چھوٹی اقساط اور مختلف ایپس پر بیک وقت واجبات مجموعی ادائیگی کا اندازہ مشکل کر سکتے ہیں۔ صفر اشتہاری شرح کی صورت میں بھی فیس، تاخیر، خودکار کٹوتی، اشیا کی واپسی اور رقم کی واپسی کے معاہداتی اثرات واضح ہونے چاہییں۔[12]

۹۔ تقابلی خاکہ اور ادائیگی کی استطاعت کی عددی جانچ

درج ذیل جدول میں ادائیگی کی بنیاد کو اس ثبوت کے ساتھ رکھا گیا ہے جس سے ملکیت اور خطرے کی حقیقی تقسیم پرکھی جا سکتی ہے۔

جدول ۱۔ صارف مالیات کی اہم صورتوں کا تقابلی جائزہ

مالی انتظام	ادائیگی کی بنیاد	ملکیت اور خطرے کا بنیادی سوال
روایتی معینہ قرض	اصل قرض اور شرح کے مطابق مالی لاگت	اثاثہ صارف کی ملکیت اور بینک کا حق حسبِ معاہدہ ضمانت پر
مرابحہ یا مساومہ	عقد پر طے شدہ مجموعی قیمت	فروخت سے پہلے اثاثے کی ملکیت اور قبضہ کس کے پاس تھا؟
اجارہ	قابلِ استعمال اثاثے کی منفعت کا کرایہ	موجر اور مستاجر کے ملکیتی و استعمالی اخراجات کیسے تقسیم ہیں؟
مشارکہ متناقصہ	باقی حصے کا کرایہ اور ملکیتی یونٹ کی قیمت	مشترکہ ملکیت اور ہر یونٹ کی انتقالی دستاویز کیسے ثابت ہوتی ہے؟

قرض کی شرح، بیع کا منافع اور اجارے کا کرایہ مالی حساب میں کبھی قریب دکھائی دیتے ہیں۔ شرح کے تقابلی اشاریے کے طور پر کراچی انٹر بینک آفر ریٹ، یعنی کائبور، کا استعمال بعض اسلامی رہائشی مصنوعات میں بھی ملتا ہے۔ کائبور کے استعمال سے صارف کو آئندہ کرایے میں تبدیلی کا سامنا ہو سکتا ہے۔ فقہی درجہ بندی کے لیے قیمت کے اشاریے کے ساتھ یہ دیکھا جائے گا کہ آمدنی کا حق قرض، بیع یا منفعت کے کس عقد سے پیدا ہوا اور متعلقہ خطرہ کس فریق نے حقیقتاً برداشت کیا۔ متغیر کرایے کی صورت میں تبدیلی کا وقت، فارمولا اور قابلِ اطلاق حدود واضح ہونی چاہییں۔[13]

ایک فرضی مثال میں گاڑی کی نقد قیمت ۲۰ لاکھ روپے، پیشگی ادائیگی ۶ لاکھ اور مطلوبہ مالی اعانت ۱۴ لاکھ روپے ہے۔ اگر روایتی قرض ۳۶ مساوی ماہانہ اقساط پر ۱۵ فیصد اسی سالانہ شرح، ماہانہ شرح ۱۵ فیصد تقسیم بر ۱۲، اور کم ہوتے بقایا پر دیا جائے تو قسط تقریباً ۵۳۱،۴۸ روپے ہو گی۔ ۲۰،۰۰۰ روپے فرضی پروسیسنگ فیس سمیت پیشگی ادائیگی

[11] International Islamic Fiqh Academy, "Unsecured Credit Cards," Resolution 108 (2/12) (September 28, 2000), points 1–3. Faysal Bank, "Noor World Card," frequently asked questions. International Islamic Fiqh Academy, "Essence and Types of Tawaruq," Resolution 179 (5/19) (April 30, 2009), points 1–2. State Bank of Pakistan, IFPD Circular 03 (October 16, 2026), paras. 2–3 and annex I, §§ 2.1(d–g), 2.2.

[12] Securities and Exchange Commission of Pakistan, "Amendments in the Non-Banking Finance Companies and Notified Entities Regulations, 2008," S.R.O. 2120(I)/2025 (November 11, 2025), amendment 1(i), regulation 2(1)(ia).

[13] State Bank of Pakistan, Compendium, standard 9 and "Sharikat ul Milk and Diminishing Musharakah," cl. 4/4. Meezan Bank, "Meezan Easy Home," "Profit Rate for Meezan Easy Home."

AL-AASAR Journal
Quarterly Research Journal
www. al-aasar.com
Vol. 2, No. 4 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

اور تمام اقساط ملا کر مجموعی ادائیگی تقریباً ۲۳،۶۷،۱۳۳ روپے ہو گی۔ اسی گاڑی کی حقیقی مرابحہ میں اگر کل فروخت قیمت ۲۳،۵۰،۰۰۰ روپے ہو اور اسی پیشگی ادائیگی کے بعد ۱۷،۵۰،۰۰۰ روپے ۳۶ قسطوں میں واجب ہوں تو ماہانہ قسط تقریباً ۶۱۱،۴۸ روپے ہو گی۔ ۱۰،۰۰۰ روپے فرضی جائز دستاویزی لاگت سمیت مجموعی ادائیگی ۲۳،۶۰،۰۰۰ روپے بنتی ہے۔ یہ مفروضاتی حساب انشورنس، تکافل، رجسٹریشن اور ٹیکس کے بغیر ہے۔ مختلف ادائیگی اوقات میں نقد بہاؤ پر مبنی مؤثر سالانہ لاگت بھی ملحوظ رہنی چاہیے۔

اگر خالص قابلِ تصرف آمدنی ۱،۶۰،۰۰۰ اور موجودہ اقساط ۱۲،۰۰۰ روپے ہوں تو روایتی قرض کی اس مثال میں مجموعی اقساط آمدنی کا تقریباً ۳۷٫۸ فیصد ہیں۔ اگر متغیر شرح والی فرضی صورت میں ۱۸ فیصد شرح شروع ہی سے لگے اور آمدنی ۱،۴۰،۰۰۰ روپے رہ جائے تو ماہانہ قسط تقریباً ۶۱۳،۵۰ روپے اور قرضی بوجھ ۴۴٫۷ فیصد تک پہنچتا ہے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ ابتدا میں ضابطے کی حد کے اندر آنے کے باوجود آمدنی کی کمی یا شرح بڑھنے سے مالی گنجائش سکڑ سکتی ہے۔ طے شدہ مرابحہ قیمت شرح کی تبدیلی سے خود بخود نہیں بڑھتی، تاہم آمدنی گرنے کا خطرہ اس میں بھی قائم ہے۔

۱۰۔ پاکستانی ضوابط اور صارف کے حقوق

احتیاطی ضوابط۔ بینک کو ادائیگی کی صلاحیت، موجودہ واجبات اور سابقہ ادائیگیوں کا جائزہ لینا چاہیے۔ اسٹیٹ بینک نے ستمبر ۲۰۲۱ میں صارف مالیات کے عمومی ضابطہ آر۔۳ کے تحت ماہانہ اقساط کی حد خالص قابلِ تصرف آمدنی کے ۴۰ فیصد تک مقرر کی۔ مئی ۲۰۲۲ میں گاڑی کے لیے نئی منظور ہونے والی مالی سہولت کی زیادہ سے زیادہ مدت انجن کی گنجائش ۱۰۰۰ سی سی تک پانچ سال اور اس سے زائد کے لیے تین سال کی گئی۔ اسی ترمیم نے ۲۰۲۱ کی دیگر متعلقہ شرائط مقامی طور پر تیار یا اسمبل شدہ گاڑیوں تک وسیع کیں، جبکہ روشن اپنی کار کا الگ ضابطہ برقرار رکھا۔ اس لیے کسی ایک شرح یا حد کو ہر مالی سہولت پر یکساں لاگو کرنا درست نہیں۔[14]

رہائشی مالیات۔ اگست ۲۰۲۶ میں بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کے لیے رہائشی احتیاطی ضوابط پر نظر ثانی کی گئی۔ اکتوبر ۲۰۲۶ میں ضابطہ ایچ ایف۔۷ کی ترمیم نے ملکیتی دستاویزات کی مقررہ فہرست اور وصول شدہ دستاویزات کی دستخط شدہ رسید کی شرط واضح کی۔ اس نے ۵۰ لاکھ روپے تک بعض رہائشی سہولیات کے لیے متعلقہ زمینی ریکارڈ میں حقِ ضمانت درج کرنے کی گنجائش بھی رکھی۔ جائیداد کی قدر کے مقابلے میں مالی اعانت کا تناسب بینک کے ضمانتی تحفظ کا پیمانہ ہے۔ اس کے برعکس ماہانہ قرضی بوجھ گھرانے کی موجودہ آمدنی پر ادائیگی کا دباؤ ظاہر کرتا ہے۔ دونوں پیمانوں کو الگ جانچنا ضروری ہے۔[15]

انکشاف، رازداری اور دادرسی۔ اسٹیٹ بینک کا اکتوبر ۲۰۲۵ کا صارف سے منصفانہ برتاؤ کا فریم ورک ادارہ جاتی نگرانی، شفاف معلومات، منصفانہ طرزِ عمل، معلومات کی رازداری، تنازعات کے حل اور آگاہی کو یکجا کرتا ہے۔ عملی تقابل کے لیے بنیادی معلوماتی پرچے اور معاہدے میں شرح یا قیمت، فیس، مجموعی قابلِ ادائیگی رقم، تاخیر، تصفیے اور شکایت کی شرائط کو ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔ الیکٹرانک کریڈٹ بیورو میں انفرادی صارف کی منفی ادائیگی کی تاریخ دو سال تک درج رہ سکتی ہے۔ بیورو کی اطلاع خود کریڈٹ ریٹنگ یا قرض کی منظوری کا فیصلہ نہیں۔ شکایت پہلے متعلقہ مالی ادارے کے پاس درج کی جا سکتی ہے۔ اسٹیٹ بینک کی سنوائی خدمت ادارے اور دائرۂ اختیار کے مطابق متعلقہ فورم، بشمول بینکنگ محتسب، تک رسائی فراہم کرتی ہے۔[16]

---

[14] State Bank of Pakistan, "Prudential Regulations for Consumer Financing," BPRD Circular Letter 29 (September 23, 2021), paras. 2–3. State Bank of Pakistan, "Prudential Regulations for Consumer Financing," BPRD Circular Letter 19 (May 24, 2022), paras. 2–4.

[15] State Bank of Pakistan, "Revised Prudential Regulations for Housing Finance," paras. 2–3. State Bank of Pakistan, "Amendments in Prudential Regulations for Housing Finance – Standardization and Simplification of Documentation Requirements (PR HF-7)," SH&SFD Circular 06 (October 9, 2026), para. 2.

[16] State Bank of Pakistan, "Business Conduct and Fair Treatment of Consumers Regulatory Framework," BPRD Circular 04 (October 17, 2025), part II. State Bank of Pakistan, "Reflection of Two Years History in Consumer/Individual Borrowers' eCIB Reports," BC & CPD Circular 04 (April 9, 2021), para. 2. State Bank of Pakistan, "FAQs: Credit Information Bureau," and "Sunwai: About This Portal."

AL-AASAR Journal
Quarterly *Research Journal*
www. al-aasar.com
Vol. 2, No. 4 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

۱۱۔ حقیقی مالی تنگ دستی میں وصولی اور شرعی نگرانی

قرض دار کی حقیقی تنگ دستی کے بارے میں قرآن مجید کا حکم ہے۔

﴿وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ﴾[17]

اگر قرض دار تنگ دست ہو تو اسے آسودگی تک مہلت دی جائے۔

منصفانہ وصولی میں حقیقی عجز اور دانستہ ٹال مٹول کی شناخت اہم ہے۔ آمدنی میں عارضی کمی کا شکار صارف، قابلِ تصدیق حالات کے مطابق، مہلت یا نیا قابلِ برداشت ادائیگی شیڈول حاصل کر سکتا ہے۔ دی گئی مہلت کے عوض قائم شدہ دین میں اضافہ شرعی اصول سے متصادم ہے۔

اسلامی اداروں میں شرعی نگرانی فروخت سے قبل خرید و قبضے، اجارے سے قبل حوالگی اور مشارکہ میں ملکیتی یونٹوں کے اندراج کو معاملات کے نمونے پر جانچے۔ اسٹیٹ بینک کے نظر ثانی شدہ شرعی نظم کے تحت شرعی بورڈ، انتظامیہ، شرعی تعمیل اور آڈٹ کے کردار کو ادارے کے عملی نظام میں مربوط کیا جانا چاہیے۔ تاخیر کی صورت میں اگر خیرات کی منظور شدہ شرط موجود ہو تو وصول شدہ رقم کو ادارے کی آمدنی سے الگ رکھا جائے۔ ایسے انتظام کی جانچ اصل وصولیوں اور خیراتی کھاتوں کی علیحدہ تطبیق سے ہو سکتی ہے۔[18]

خلاصۂ کلام

پاکستان میں صارف مالیات کی افادیت اس بات پر منحصر ہے کہ گھرانے کو مطلوبہ اثاثہ ایسی قیمت اور مدت پر ملے جو اس کی حقیقی ادائیگی کی استطاعت سے ہم آہنگ ہو۔ تحقیق کا تقابلی جائزہ بتاتا ہے کہ قسط، عقد اور صارف کے حقوق کو ایک ساتھ پڑھنے سے ہی کسی پیشکش کا صحیح اندازہ ہوتا ہے۔ فقہی مطابقت کی عملی شہادت خرید و قبضے، قابلِ استعمال اثاثے کی حوالگی، مشترکہ ملکیت اور بعد کی منتقلی کے ریکارڈ میں ملتی ہے۔ ضابطہ جاتی تحفظ کے لیے انہی حقائق کے ساتھ مجموعی لاگت کا بروقت انکشاف، منصفانہ وصولی اور مؤثر دادرسی بھی ضروری ہیں۔

نتائج تحقیق

1. معینہ قرض، مرابحہ، اجارہ اور مشارکہ متناقصہ میں بظاہر قریب قسطوں کے باوجود ادائیگی کے استحقاق، ملکیت اور ملکیتی نقصان کی ذمہ داری میں فرق ہے۔

2. معاہدے کی قیمت اور لازمی فیس کو اکٹھا کرنے سے پیشکشوں کا وہ فرق ظاہر ہوتا ہے جو صرف ماہانہ قسط سے پوشیدہ رہتا ہے۔ فرضی مثال میں فیس سمیت کم مجموعی لاگت والی پیشکش کی ماہانہ قسط قدرے زیادہ تھی۔

3. شرح اور آمدنی بیک وقت بدلیں تو ابتدا میں قابلِ قبول قرضی بوجھ بڑھ سکتا ہے۔ طے شدہ مرابحہ قیمت شرح بدلنے سے خود بخود نہیں بڑھتی، مگر گھرانے کی آمدنی کم ہونے کا خطرہ برقرار رہتا ہے۔

4. صارف مالیات کے بڑھتے بقایاجات منڈی کی وسعت دکھاتے ہیں۔ ان سے پہلی بار سہولت حاصل کرنے والے گھرانوں یا نادہندگی کی شرح کا تعین نہیں ہوتا۔ انتخاب سے متعلق پاکستانی مطالعات میں لاگت کی اہمیت بھی مالی سہولت اور تحقیقی نمونے کے لحاظ سے مختلف دکھائی دیتی ہے۔

5. شرعی اصول اور صارف کے تحفظ کے ضوابط دونوں معاہداتی وضاحت کی اہمیت ظاہر کرتے ہیں۔ ان کے عملی اطلاق کے لیے فیس، تصفیے، بقایا ادائیگی اور شکایت کے قابلِ جانچ ریکارڈ درکار ہیں۔

---

[17] القرآن المجید، البقرۃ ۲:۲۸۰۔

[18] State Bank of Pakistan, “Shariah Governance Framework for Islamic Banking Institutions,” IFPD Circular 08 (November 22, 2024), annex. State Bank of Pakistan, Compendium, standards 3 and 37, including standard 37, cls. 5/3/2/4/1–2.

AL-AASAR Journal
Quarterly *Research Journal*
www. al-aasar.com
Vol. 2, No. 4 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN: 3006-6921

سفارشات

1. مالی ادارے قیمت، اقساط، لازمی فیس، قبل از وقت تصفیے اور تاخیر کے اثرات ایک مختصر تقابلی پرچے میں سادہ اردو میں دکھائیں۔ ڈیجیٹل اقساط میں اشیا اور رقم کی واپسی کی شرائط بھی نمایاں ہوں۔

2. استطاعت جانچنے کے لیے قابلِ تصدیق آمدنی، بنیادی گھریلو اخراجات اور تمام موجودہ اقساط کا جائزہ لیا جائے۔ متغیر ادائیگی کی صورت میں کم آمدنی اور زیادہ شرح کا مشترکہ منظر نامہ آزمایا جائے۔

3. شرعی آڈٹ میں دستاویز کی منظوری کے ساتھ خرید و قبضے، اجارے کی حوالگی، ملکیتی حصص کی منتقلی اور تورق کی وکالت کے عملی ثبوت نمونے کی بنیاد پر جانچے جائیں۔

4. حقیقی مالی عجز کی شناخت اور قابلِ برداشت تصفیے کے لیے واضح داخلی طریقۂ کار ہو۔ صارف کو شکایت درج کرنے کا فورم اور شکایت کا حوالہ نمبر دیا جائے۔

5. ریگولیٹر اور مالی ادارے رسائی کے ساتھ پہلی بار سہولت لینے والوں، علاقائی اور صنفی فرق، پہلے سال کی تاخیر اور شکایت حل ہونے کے وقت کے اعداد جمع کریں۔ آئندہ تحقیق میں یکساں مدت، آمدنی اور ضمانت والی اسلامی و روایتی سہولیات کی حقیقی مجموعی لاگت اور ادائیگی کے نتائج کا تقابل کیا جائے۔